سوال

(370) کروٹ پر لیٹنا بعد سنت فجر کے فرض ہے یا واجب؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے پر کے کروٹ پر لیٹنا بعد سنت فجر کے فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب بینوا توجروا۔ (1)

1۔ بعد سنت فجر آپ ﷺ لیٹتے تھے۔ ابح از حضرت مولانا ثناء اللہ مرحوم الحدیث 290 رجب 47 ہجری تفصیلی جواب اوپر مرقوم ہے۔ (محمد داؤد راز)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جاننا چاہیے کہ سنت فجر کے بعد داہنی کروٹ پر لیٹنا آپ ﷺ سے ثابت

ہے۔ اور ترک بھی ثابت ہے۔ تو یہ فعل مستحب ہوا۔ کیونکہ مستحب اسی فعل کو کہتے ہیں۔ جس کو آپ ﷺ نے کبھی کیا ہو اور کبھی چھوڑ دیا ہو۔

"عن عائشة قالت کان النبی صلی اللہ علیه وسلم اذا صلی رکعتی الفجر اضطجع علی شقه الایمن رواه البخاري عن عائشة ان النبی صلی اللہ علیه وسلم کان اذا صلی فان کنت مستیقظة حدثنی والا اضطجع حتی یوذن باهواه" (رواه بخاري)

پس معلوم ہوا کہ اس فعل کو فرض یا واجب کہنا صحیح نہیں ہے اس طرح اسی فعل کو بدعت کہنا بھی صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ جب آپ ﷺ سے ترک بھی ثابت ہے۔ تو واجب یا فرض کیونکر ہوسکتا ہے۔ واجب اور فرض کا ترک تو ناجائز ہے۔ چنانچہ بخاری نے عدم وجوب کے لئے ایک باب منعقد کیا ہے۔

"من تحدث بعد الرکعتین فلم یضطجع ۔۔۔ اشاره بهذه الترجمة الی انه صلی اللہ علیه وسلم لم یکن یدوم علیها وبذالک احتج الائمة علی عدم الوجوب وحملوا الامر الوارد بذلک فی حدیث ابی ہریرة عند ابی داود وغیره علی الاستحباب کذافی" (فتح الباري)

اور ابوداؤد وغیرہ میں جو بصیغہ امر ارشاد فرمایا ہے۔ تو ضرور ہوا کہ اس امر سے استحباب مراد ہو۔ ورنہ حدیث ماقبل سے تطبیق کیونکر ہوگی۔ اور اسی طرح جب آپ ﷺ سے یہ فعل ثابت ہے تو بدعت کیونکہ ہوسکتا ہے۔ پس جن بزرگان دین نے اس فعل کا انکار ورد ثابت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو یہ حدیث نہیں ملی ورنہ کوئی مسلمان آپ ﷺ کے فعل کا

کیونکر رد کرسکتا ہے۔

واما انمار ابن مسعود الاضطجاع وقول ابراہیم النخعی ہی ضبعۃ الشیطان کما اخرجہا ابن ابی شیبۃ فہو محمول علی انہ لم یبلغہما الامر بفعلہ کذافی (فتح الباري)

اور یہ جو بعض نے کہا ہے کہ یہ فعل تہجد خواں کے ساتھ خاص ہے۔ یہ بات بلا دلیل ہے۔ تخصیص بلا دلیل نہیں ہوسکتی۔ (محمد یاسین الرحیم آبادی۔ محمد حسین خان خوجوی۔ جواب ہذا صحیح ہے مستحب کو بدعت کہنا نہایت مذموم ہے۔ سید محمد نزیر حسین۔ عبدالروف۔ محمد عبدالسلام۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص568

محدث فتویٰ